بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کا مسجد اقصی کی زیارت کے لئے جانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورت مسجد اقصی کی صرف زیارت کے لئے جا سکتی ہے، وہاں نوافل نہیں پڑھے گی۔ ؟

جواب

عورت کو جو مسجد کی حاضری سے منع کیا جاتا ہے، اس کی وجہ یہ نہیں کہ اس کو وہاں نماز پڑھنا منع ہے، اس کے علاوہ جا سکتی ہے، بلکہ اس سے مراد فسادِ زمانہ کی وجہ سے مطلقاً عورت کے لئے مساجد میں حاضری کی ممانعت ہے، لہٰذا شرعی حکم کی اتباع و پاسداری میں عورت کو مسجد اقصی کی زیارت کے لئے جانے سے بچنا چاہئے۔

علامہ بدرالدین عینی حنفی لکھتے ہیں: ”والفتوى في هذا الزمان على عدم الخروج في حق الكل مطلقا لشيوع الفساد، وعموم المصيبة“ ترجمہ: فی زمانہ فتویٰ اسی بات پر ہے کہ عورتیں مطلقاً بالکل بھی نماز کے لیے گھروں سے نہیں نکلیں گی، کیونکہ فتنہ وفساد عام ہے۔ (شرح سنن ابی داؤد للعینی، جلد 3، صفحہ 51، مطبوعہ: الریاض)

تنویر الابصار و دُرِّ مختار میں ہے ”(ويكره حضورهن الجماعة)۔۔۔(مطلقا) ولو عجوزا ليلا (على المذهب) المفتى به لفساد الزمان“ ترجمہ: اور عورتوں کا جماعت میں شریک ہونا مفتی بہ مذہب کے مطابق فسادِ زمانہ کی وجہ سے مطلقاً مکروہ ہے، اگرچہ عورتیں بوڑھی ہوں، اگرچہ رات کی نمازیں ہوں۔ (تنویر الابصار و در مختار، کتاب الصلاۃ، جلد 2، صفحہ 367، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4735

تاریخ اجراء: 24 شعبان المعظم 1447ھ/13 فروری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net